بحث ونظر

اکرام اللہ ساجد

سنت کی دائمی حیثیت

✳ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تاقیامت نبی ہیں، پس آپؐ کی سنت کی اتباع بھی امت کے لیے تاقیامت لازمی ہے!

✳ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ہر قول اور ہر فعل ہمارے لیے شرعی راہنما ہے، آپؐ کی زندگی کے کسی حصہ کو نبوت سے الگ نہیں کیا جاسکتا ——— نبی علیہ السلام کی شخصی اور نبوی دو الگ الگ حیثیتیں متعین کرنا ایک بہت بڑا دھوکا، ایک بہت بڑی جسارت اور اہالیانِ اسلام کے خلاف ایک گہری سازش ہے۔

✳ مستشرقین کا کام اہلِ اسلام کے دلوں میں تشکیک پیدا کرنا ہے ——— اور اس سلسلہ میں مستشرقین نے جتنا کام کیا ہے مسلمان اپنے اسلام کے دفاع میں اس کا عشرِ عشیر بھی نہیں کر رہے!

✳ قرآن مجید کے علاوہ سنت کی حفاظت کا ذمہ بھی اللہ تعالیٰ نے لیا ہے ——— جس طرح کتاب اللہ ہمارے لیے تاقیامت راہنما ہے، اسی طرح سنتِ رسولؐ بھی ہمارے لیے دائمی راہنما کی حیثیت رکھتی ہے!

"جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں

"المعہد العالی للشریعۃ والقضاء" کے زیرِ اہتمام سیمینار میں

"اسلامی حدود و تعزیرات کے سلسلہ میں سنت کی دائمی حیثیت" کے موضوع پر

مدیر الجامعہ کا عالمانہ خطاب!

۲۶ جمادی الآخرۃ ۱۴۰۲ھ (مطابق ۲۱ اپریل ۱۹۸۲ء) بروز بدھ "جامعہ لاہور الاسلامیہ" میں "المعہد العالی للشریعۃ والقضاء" کے زیرِ اہتمام "اسلامی حدود و تعزیرات کے سلسلہ میں

سنت کی دائمی حیثیت" کے موضوع پر سیمینار سے مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالرحمن مدنی نے خطاب فرمایا ۔۔۔ مہمانِ خصوصی شیخ الحدیث مولانا محمد عبدہٗ اور صاحبِ صدر ریٹائرڈ جسٹس جناب بدیع الزمان کیکاؤس نے اپنے خطابات میں مدنی صاحب کے خطاب کی تائید کی جبکہ محترم اسماعیل صاحب قریشی ایڈووکیٹ نے مسجدِ اقصیٰ کے افسوسناک واقعہ پر بھرپور احتجاج کیا اور اس سلسلہ میں قرارداد مذمت بھی پیش کی۔

حاضرین میں "معہد" کے شرکاء کے علاوہ متعدد دیگر اہلِ علم بھی موجود تھے ۔ اس سیمینار کی مکمل کارروائی کو افادیت کے پیش نظر "محدث" میں شائع کیا جا رہا ہے! (ادارہ)

مدیر الجامعہ کا خطاب

تلاوتِ کلامِ پاک کے بعد مدیر الجامعہ جناب حافظ عبدالرحمن صاحب مدنی نے اپنے خطاب کا آغاز فرمایا ۔۔۔ "سنت کی دائمی حیثیت" کے موضوع کے پیش نظر آپ نے فرمایا:

یہ موضوع اپنے الفاظ کے اعتبار سے ایک نیا موضوع معلوم ہوتا ہے لیکن ہمارے علمی اور دینی حلقوں کے لیے یہ نیا نہیں ہے، کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت ایک وقتی چیز ہے یا اس کی حیثیت دائمی ہے؛

انہوں نے فرمایا:

صحیح بات یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چونکہ تا قیامت نبی ہیں لہٰذا آپؐ کی سنت کی حیثیت بھی دائمی ہے اور سنت کی اتباع امت کے لیے تا قیامت لازمی ہے۔

منصبِ رسالت:

اس سلسلہ میں وضاحت کے لیے مدنی صاحب نے منصبِ رسالت اور اتباعِ رسولؐ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے ہر امت اور ہر قوم میں ہادی بھیجا ہے۔ قرآن مجید میں ہے:

"لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ"

اور نبی کی یہی وہ حیثیت ہے جس کو تسلیم کیے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا ۔۔۔ ورنہ جہاں تک نبیؐ کے ذاتی اور شخصی اوصاف کا تعلق ہے، اس میں شبہ نہیں کہ نبی کے مقابلے میں کسی بھی دوسرے شخص کو کھڑا نہیں کیا جا سکتا ۔۔۔ اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذاتی اوصاف و